جمعہ 2 جولائی 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 2 جولائی 2004ء 13 جمادی الاول 1425 ہجری - 2 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 145

فرشتوں کی عبادت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا آسمان پر قدم رکھنے کے برابر کوئی بھی ایسی جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ سجدہ یا قیام نہ کر رہا ہو۔

(جامع البیان طبری- سورۃ صافات- وما من الا له مقام معلوم)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں:

نمازوں کے اوقات کی پابندی کا آپ پورا خیال رکھتے تھے۔ پانچوں وقت کی نماز کے واسطے (بیت الذکر) میں تشریف لاتے تھے مگر وضو ہمیشہ گھر میں کر کے (بیت الذکر) جاتے تھے۔ جمعہ کے دن پہلی سنتیں بھی گھر میں پڑھ کر (بیت الذکر) تشریف لے جایا کرتے تھے۔ جب تک (بیت) مبارک تیار نہیں ہوئی۔ آپ سب نمازوں کے واسطے بڑی (بیت) اقصیٰ کو تشریف لے جایا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضور کے دعویٰ مسیحیت کے ایام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر فرماتے ہیں:

میں آپ کی خدمت میں تین مہینے تک رہا اس زمانہ میں حضرت اقدس سخت بیمار تھے اور نماز باجماعت کا اس حالت بیماری اور ضعف میں نہایت التزام رکھتے تھے۔

پھر فرماتے ہیں میں 1882ء سے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اس وقت کچھ کسی قدر ریش و بروت آیا تھا تب سے وفات کے کچھ ماہ پیشتر تک حاضر خدمت رہا ہمیشہ نماز باجماعت کا حضرت کو پابند پایا۔

(تذکرۃ المہدی ص 70,69)

حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی بیان کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت مسیح موعود (بیت) مبارک میں نماز صبح کے وقت کچھ پہلے تشریف لے آئے ابھی کوئی روشنی نہ ہوئی تھی۔ اس وقت آپ (بیت) کے اندر اندھیرے میں ہی بیٹھے رہے۔ پھر جب ایک شخص نے آ کر روشنی کی تو فرمانے لگے کہ دیکھو روشنی کے آگے ظلمت کس طرح بھاگتی ہے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 284)

جلسہ سالانہ کینیڈا 2004ء

احمدیہ ٹیلی ویژن کے Live پروگرام

○ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا کے فضل سے آج کل کینیڈا کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اور جلسہ سالانہ کینیڈا 2004ء میں بھی بنفس نفیس رونق افروز ہوں گے۔ اس سلسلہ میں جلسہ کینیڈا کے پروگرام درج ذیل ہیں جو احمدیہ ٹیلی ویژن پاکستانی وقت کے مطابق Live نشر کرے گا۔ ان پروگرام کے نشر مکرر کا وقت بھی ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

2 جولائی حضور انور کا Live خطبہ جمعہ 11:15 رات

3 جولائی خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 7:00 صبح، 1:00 دن
6:30 شام

3 جولائی حضور کا لجنہ سے خطاب (Live) 8:15 رات

4 جولائی خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 8:15 دن، 1:00 دن

4 جولائی جلسہ سالانہ کی کارروائی 3:30 دوپہر

4 جولائی اختتامی خطاب حضور انور 7:00 بجے شام

5 جولائی 2 جولائی (نشر مکرر) 7:00 صبح
5:30 سہ پہر

5 جولائی لجنہ سے خطاب (نشر مکرر) 8:30 بجے صبح
7:00 بجے شام

5 جولائی اختتامی خطاب (نشر مکرر) 11:00 بجے دن
9:00 بجے رات

(شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت ربوہ)

نصرت جہاں ہومیو پیتھک

کلینک بند رہے گا

○ نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک و ریسرچ انسٹیٹیوٹ لجنہ ربوہ مورخہ یکم جولائی تا 7 ستمبر 2004ء بوجہ تعمیر بند رہے گا۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ)

مشعل راہ

ایثار کا جذبہ انسان کو خدا کا مظہر بنا دیتا ہے

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے بھی اپنے فوائد کو نظر انداز کر کے دوسرے کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے، اس ایک منٹ کے لئے وہ خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے۔ کیونکہ خدا ہی ہے جو اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام نہیں کرتا، بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تمام کام کرتا ہے۔ وہ غنی ہے اور اس بات سے بے نیاز ہے کہ اسے کوئی فائدہ ہو۔ وہ جو بھی کام کرتا ہے مخلوق کے لئے کرتا ہے۔ پس جس گھڑی بندہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس کا فائدہ اس کی ذات کو نہیں پہنچتا بلکہ دوسروں کو پہنچتا ہے تو اس گھڑی میں وہ خدا نما آئینہ ہوتا ہے۔ جس میں سے خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر آ رہا ہوتا ہے اور یہ لازمی بات ہے کہ جو چیز ایک وقت انسان کیساتھ وابستہ ہوگی وہ بعد میں بھی اپنا اثر دکھائے گی۔ دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم جمعہ کے لئے آؤ تو اپنے کپڑوں کو خوشبو لگا کر آؤ۔ اب خوشبو لگانا ایک منٹ کا کام ہے۔ مگر وہ خوشبو بعد میں بھی گھنٹہ دو گھنٹہ ایک دن دو دن بلکہ ہفتہ ہفتہ تک جیسی جیسی قیمتی خوشبو ہوتی ہے، قائم رہتی ہے۔ بارش برستی ہے اور وہ محدود وقت میں برستی ہے مگر اس کی ٹھنڈک کا اثر دنوں چلا جاتا ہے۔ آگ جلتی ہے تو گو بعد میں بجھ بھی جاتی ہے مگر کمرے میں پھر بھی بہت دیر تک گرمی قائم رہتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی مومن خدا نما ہو جاتا ہے اور وہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس میں وہ اپنے فائدہ کو بالکل نظر انداز کر دیتا ہے اور محض دوسروں کو فائدہ پہنچانا اپنا مطمح قرار دے لیتا ہے تو اس وقت وہ خدا تعالیٰ کا مظہر ہو جاتا ہے اور یہ کیونکر ممکن ہے کہ عطر کا ایک چھینٹا جب کپڑوں پر پڑے تو کئی کئی دن تک انسانی دماغ کو معطر رکھے۔ سورج چڑھے اور اس کے غروب ہونے کے بعد بھی زمین سے گرمی کی لپٹیں آتی رہیں۔ بارش برسے اور اس کے کئی کئی دن بعد بھی ٹھنڈک محسوس ہوتی رہے۔ مگر خدا کسی جسم میں آئے اور اس کا اثر کام کے ختم ہوتے ہی غائب ہو جائے۔ اگر تم ایک منٹ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتے ہو تو یقیناً اس کے گھنٹوں بعد کی تمہاری حالت بھی خدا نما ہوگی۔ اور تم ایک منٹ میں جو کام کرو گے اس کے بدلہ کئی گھنٹوں کے لئے خدا تعالیٰ کے مظہر بن جاؤ گے اور اگر تم اس ایک منٹ کو ترقی دیتے چلے جاؤ تو پھر تم چوبیس گھنٹے ہی خدا تعالیٰ کے مظہر بن سکتے ہو چاہے دنیا کے نزدیک تم نے خدمت خلق کے لئے ایک یا دو گھنٹہ وقت دیا ہو۔ جس طرح آگ بجھ جاتی ہے مگر کمرہ پھر بھی گرم رہتا ہے۔ بارش برس جاتی ہے مگر خنکی پھر بھی قائم رہتی ہے۔ اس طرح ہوتے ہوتے تمہاری یہ حالت ہو جائے گی کہ تمہارا گھنٹہ دو گھنٹہ کا کام اپنے اثرات کے لحاظ سے چوبیس گھنٹوں پر پھیل جائے گا اور پھر کل کا کام اس اثر کو اور بڑھا ئے گا اور پرسوں کا کام اس اثر کو اور ترقی دے گا۔ یہاں تک کہ بالکل ممکن ہے بلکہ غالب ترین بات یہ ہے کہ تمہاری روحانیت اس قدر ترقی کر جائے اور تمہاری نیتیں اتنی صاف ہو جائیں کہ وہ دو گھنٹے کا کام نہ صرف تمہیں باقی بائیس گھنٹوں کے لئے خدا تعالیٰ کا مظہر بنا دے بلکہ جب دوسرا دن چڑھے تو اس دن جو کام تم خدا تعالیٰ کے نمونہ پر کرو صرف اسی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے مظہر نہ بنو بلکہ پہلے دن کی مظہریت بھی ابھی باقی ہو اور وہ دونوں مل کر تمہارے نور کو اور بھی بڑھا دیں اور ہوتے ہوتے ایک غیر محدود ذخیرہ انعکاسات الٰہیہ کا تمہارے جسم میں جمع ہو جائے۔ آخر یہی وہ طریقہ ہے جس کے ماتحت کسی انسان کی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کہلاتی ہے ورنہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جس قسم کا بنایا ہے اس کے لحاظ سے چوبیس گھنٹے وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کا مظہر نہیں بن سکتا .... انبیاء خدا تعالیٰ کی محبت میں اس قدر محو ہوتے ہیں کہ جب وہ سوتے ہیں اس وقت بھی ان پر یہی محویت طاری ہوتی ہے۔ جب اٹھتے ہیں اس وقت بھی یہی محویت ہوتی ہے۔ جب کھاتے ہیں اس وقت بھی اور جب پیتے ہیں اس وقت بھی۔ اس طرح ان کی نیند بھی خدا کے لئے ہوتی ہے اور ان کی بیداری بھی، ان کا کھانا بھی خدا کے لئے ہوتا ہے اور ان کا پینا بھی۔ اسی طرح ان کا اٹھنا۔ ان کا بیٹھنا، ان کا نہانا، ان کا پیشاب پاخانہ کرنا سب خدا کے لئے ہوتا ہے۔ وہ کام دنیا کو دنیا کے نظر آتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہ اس کے لئے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کاموں میں وہی خوشبو سمائی ہوتی ہے جو خوشبو ان کی زندگی کا اصل مقصود ہوتی ہے تو جب محض للہ کوئی شخص کام کرتا ہے اس وقت اس کی باقی گھڑیوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 60)

پہلا کل پاکستان

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

پاکستان سٹوڈیوز

مقابلہ نظم خوانی (پنجابی)

اگر آپ خوش گلو ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ کی آواز سے **ایم ٹی اے** کے ناظرین بھی محظوظ ہوں تو آپ بھی اس مقابلے میں شرکت کیجئے۔

☆ مقابلہ سے پہلے شرکت کے خواہشمند احباب کے مابین ایک ابتدائی مقابلہ (کوالیفائنگ راؤنڈ) ہوگا۔

☆ کوالیفائنگ راؤنڈ میں منتخب ہونے والوں کے درمیان فائنل مقابلہ ہوگا۔

مقابلے میں شمولیت کے لئے بزرگان سلسلہ اور احمدی شعراء کا کلام ہی شامل ہوگا۔

☆ کوئی بھی کلام صرف ترنم سے ہی پیش کیا جاسکے گا

(شرکت کیلئے آنے جانے کی ذمہ داری شرکاء کی اپنی ہو گی)

اپنی شرکت کی درخواست اپنے امیر جماعت/صدر حلقہ/مربی سلسلہ/قائد مجلس/زعیم انصار اللہ/صدر لجنہ کی تصدیق کے ساتھ **"انچارج پروگرام پنجابی نظمیں"** شعبہ سمعی و بصری نظارت اشاعت ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔

ای میل پر رابطہ کے لئے: Pakistan@mta.tv یا mtapak@fsd.paknet.pk

فون: 04524-212281-212630 فیکس: 04524-212398

کیا آپ تیار ہیں؟ تو آج ہی رابطہ کیجئے: اپنے نام، پتہ، جماعت، تعلیم اور شعبۂ مہارت کے ساتھ اپنے امیر جماعت، صدر جماعت یا قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پاکستان سٹوڈیوز ربوہ

بذریعہ ای میل: pakistan@mta.tv -burhanraja79@hotmail.com

بذریعہ ٹیلیفون: 04524-212630-212281 بذریعہ فیکس: 04524-212398

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تقسیم برصغیر کے بعد مارچ 1952ء میں قادیان سے ہفت روزہ بدر جاری کیا گیا

ہفت روزہ بدر قادیان کی پچاس سالہ خدمات

حضرت مصلح موعود نے فرمایا "بدر سے قادیان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔"

(قسط دوم آخر)

قریشی محمد فضل اللہ صاحب۔ نائب مدیر بدر

بدر کے پریس

اخبار کی اشاعت امرتسر راما آرٹ لیتھو پریس میں شروع ہوئی اور لمبا عرصہ تک اخبار وہاں چھپا۔ جنوری 1975ء میں امرتسر پریس کی خرابی کی وجہ سے اخبار کی طباعت جے ہند پرنٹنگ لیتھو پریس جالندھر سے ہونے لگی۔ 26رجنوری 1975ء کو قادیان میں پرنٹنگ پریس کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ پرنٹنگ پریس کی لیتھو مشین جے ہند پرنٹنگ پریس جالندھر سے خریدی گئی۔ فضل عمر پرنٹنگ پریس کی تنصیب کے بعد 14راکتوبر 1976ء کو پہلی بار بدر قادیان سے شائع ہوا اور اب تک شائع ہو رہا ہے۔

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب درویش پریس کے پہلے مینیجر مقرر ہوئے۔ 1979ء میں آپ کو سخت حادثہ پیش آیا اور بائیں بازو پریس میں آ کر کٹ گئی۔ موصوف نہایت محنت سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ 1977ء میں پریس میں کام کرتے ہوئے ایک حادثہ میں مکرم محبوب احمد صاحب امروہی کا دایاں ہاتھ کچلا گیا اور ان کی دو چھوٹی انگلیاں کاٹنی پڑیں اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیاوی برکات عطا فرمائے۔ مکرم سلام صاحب کی ریٹائرمنٹ کے بعد سے مکرم بدرالدین صاحب مہتاب پریس کے مینیجر کی حیثیت سے اور شروع سے ہی مکرم بشیر الدین صاحب مکرم مبارک احمد صاحب سملیہ مکرم مسعود احمد صاحب پریس کے کارکن کی حیثیت سے خدمت بجا لا رہے ہیں۔

آفسیٹ پریس

1991ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قادیان تشریف لائے تو آپ نے قادیان میں آفسیٹ پریس کی تنصیب کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ چنانچہ احمد آباد سے ہری کرشنا انجینئرنگ ورکس والوں سے آفسیٹ ہینڈ فیڈ مشین منگوائی گئی اس طرح کیمرہ یونٹ پلیٹ میکنگ یونٹ کٹنگ اور سٹیچنگ مشین منگوائی گئی۔ پلیٹ میکنگ کا کام مکرم نورالدین صاحب چراغ نے شروع کیا۔ اس وقت مکرم قمرالدین صاحب یہ کام کر رہے ہیں۔

نظارت دعوت الی اللہ قادیان کے زیر اہتمام مکرم عبدالباسط خان صاحب صوبائی امیر اڑیسہ Ph.D کمپیوٹر انجینئرنگ کے سپرد کمپیوٹر سیکشن کا کام کیا گیا۔ چنانچہ مکرم کرشن احمد صاحب، مکرم مصباح الدین صاحب، مکرم اعجاز احمد صاحب نے کمپوزنگ کا کام سیکھا۔ اور کمپیوٹر سیکشن میں عربی، انگریزی، ہندی، پنجابی کمپوزنگ کی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ معیاری سافٹ ویئر کی فراہمی کے بعد 23 جنوری 1997ء سے بدر کی کمپوزنگ بھی اسی سیکشن سے شروع ہوئی مارچ 2002ء سے حضور کی خصوصی شفقت کے نتیجہ میں بدر کو اپنا کمپیوٹر سیٹ مل گیا ہے۔ اس پر اب بفضلہ تعالیٰ کام ہو رہا ہے جس کی سیٹنگ میں مکرم خورشید احمد صاحب خادم کا خصوصی تعاون رہا ہے۔

6جون 1996ء سے پورا بدر آفسیٹ پرنٹنگ پریس امرتسر میں چھپنے لگا اور اس کا سائز بھی الفضل انٹرنیشنل کے صفحات کے برابر کر دیا گیا۔ 9ستمبر 1996ء سے قادیان میں فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس نے حضرت مسیح موعود کی تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی کے پنجابی ترجمہ کی طباعت سے باقاعدہ کام کرنا شروع کر دیا اس وقت سے بدر فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان سے چھپنے لگا۔

خطبہ جمعہ اور حضور کے بعض خطابات الفضل انٹرنیشنل سے بطور عکس لے لئے جاتے اور باقی حصہ کی کمپوزنگ ہوتی رہی۔ بدر کی اشاعت میں مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم مینیجر بدر اور ان کے عملہ نے خاص تعاون دیا ہے جس کے ہم ممنون ہیں۔

2003ء کے آخر سے بدر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے۔ مضامین و نظمیں لکھنے والوں کی فہرست بہت لمبی ہے جملہ مربیان و معلمین و قلمکار حضرات جنہوں نے بدر میں مستقل کالم لکھے یا وقتاً فوقتاً خود یا ادارہ کی درخواست پر قلمی تعاون فرمایا اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

بدر کئی بار مالی بحران کا شکار ہوا اور صفحات میں کمی بیشی کرنی پڑی ایسے موقع پر بعض احباب نے بدر میں مستقل یا وقتی اشتہارات دے کر بدر کی مالی اعانت میں حصہ ڈالا کئی مخلص و ذی استطاعت افراد نے توسیع اشاعت کے لیے بے دریغ مالی اعانت فرمائی۔ گرانقدر مالی عطیات دئے اور بدر کے پرچے بڑھا کر غیروں کے نام دعوتی جاری کر کے یا غریب مخلصین کے لیے رعایتی قیمت کے لیے مالی اعانت کی۔ بعض احباب نے نئے خریدار بنائے بدر کے لیے رقوم اکٹھی کرنے کے لیے دورہ جات کیے اور ہر ممکن جانی مالی اور قلمی اعانت فرمائی خاص طور پر نمائندگان بدر۔ ان سب کی فہرست بہت طویل ہے۔ جب تک آسمان احمدیت پر بدر رہے گا قلمی و مالی معاونت کرنے والوں کے نام جگمگاتے رہیں گے۔ ایسے ہی کئی لوگوں کی مخفی خدمات ہیں جو اللہ کے حضور یقیناً ظاہر و باہر اور محفوظ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء دے۔ اللہ تعالیٰ سب مخلصین کے نفوس اموال اور صحت میں برکت عطا کرے اور دینی دنیاوی روحانی جسمانی اور اخروی نعمتوں سے نوازے اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہمیں اور ہماری حقیر اور عاجزانہ خدمات کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ نے جن کو تحریر کی صلاحیت عطا فرمائی ہے اور نئے قلمکار ہیں ان سے گزارش ہے کہ ضروری و علمی مسائل پر ضرور لکھیں خواہ تھوڑا ہی، اور قومی و ملکی مفاد میں ضرور قلم اٹھائیں۔

بدر کے متعلق گرانقدر تاثرات

بدر کو حضرت مسیح موعود نے اپنے دو بازوؤں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بدر کے متعلق فرمایا:۔

☆..... "شکر ہے کہ اخبار بدر چھپنے لگ گیا ہے اس طرح قادیان کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اس طرح اخبار ملتا رہے گا تو قادیان کی محبت.... احمدیوں کے دلوں میں تازہ ہوتی رہے گی"

☆..... سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک پیغام میں فرمایا۔

"اس زمانہ میں اخبار بھی بڑا اہم کام کرتے ہیں اگر آپ ایسے اخباروں کی اشاعت کریں جو دین حق کی روشنی پھیلانے کی خدمت کر رہے ہیں تو یقیناً ایک پنتھ دو کاج ہو جائیں گے اور آپ کے خیالات بھی لوگوں تک پہنچیں گے اور آپ کا ایک اپنا اخبار بھی لوگوں میں مقبول ہو جائے گا اور آپ کی اندرونی اصلاح کا کام بھی ترقی کرے گا۔ (بدر 55ء-11-28)

☆..... بدر کی چھبیس سالہ خاص اشاعت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پیغام میں فرمایا:۔

"مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ ہفت روزہ اخبار "بدر" قادیان اپنی اشاعت کے چھبیس سال پورے کر چکا ہے اور اب ستائیسواں سال شروع ہونے والا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے حق و صداقت کی اشاعت کا ذریعہ بنائے اور مجبور و مقہور انسانیت کے لیے وہ زیادہ سے زیادہ طمانیت قلب اور حیات نو کے سامان فراہم کرنے کا موجب ثابت ہو۔ اخبار بدر کو اپنے دور اول میں سلسلہ کی قابل قدر خدمات سرانجام دینے کی سعادت حاصل ہوئی... اس خدمت کے باعث تاریخ احمدیت میں اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

اپنے دور ثانی میں بھی یہ اخبار نہایت مفید کام کرتا رہا ہے اور اب بھی مرکز کے حالات اور مرکزی ہدایات و تحریکات کو احباب جماعت تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اس کی اشاعت کو بڑھانا اور سلسلہ کے لئے اور نوع انسان کیلئے اسے زیادہ سے زیادہ مفید بنانا جماعت کی ذمہ داری ہے ذی استطاعت احباب کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔" (بدر 22دسمبر 77ء)

☆..... سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے 82ء-10-24 کے خط میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے بدر کا معیار بہت اچھا ہے اور نظر آتا ہے کہ کسی نے اسے دلچسپ بنانے کے لیے محنت کی ہے۔ (بدر 83ء-1-6)

حضور پر نور نے 89ء-4-11 کے خط میں ایڈیٹر کو فرمایا:۔

"ماشاء اللہ بدر بہت اچھا چل رہا ہے..... اللہ تعالیٰ آپ کی صلاحیت کو اور چمکائے اور بدر کی اشاعت وسیع ہو اور لوگ اس سے فیض یاب ہوں۔ تمام معاونین کو میرا محبت بھرا اسلام دیں اور نئی صدی کی مبارکباد۔

(بدر 89ء-5-11)

☆..... حضور نے 90ء-2-20 کو فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ بدر کے وقار کو ہزاروں چند بڑھائے اور اپنے نام کی مانند ہمیشہ روشن سے روشن تر ہو کر طلوع ہوتا رہے۔ (بدر 90ء-3-29)

☆..... حضور نے فرمایا:۔

"بدر کا جلسہ سالانہ نمبر ماشاء اللہ بہت اچھا اور عمدہ مضامین سے مرصع ہے.... اخبار ہر لحاظ سے مفید ہے اور ماشاء اللہ اب اس کا معیار روز بروز بڑھ رہا ہے

تاہم مزید کی گنجائش ابھی باقی ہے'' (بدر 90ء-4-19)

☆..... حضور انور نے مسیح موعود نمبر 95ء پر اپنے 96ء-3-3 کے مکتوب میں فرمایا:۔

''آپ نے ہفت روزہ بدر کا جو مسیح موعود نمبر شائع کیا ہے وہ تو ماشاء اللہ بہت ہی عمدہ مضامین پر مشتمل ہے آپ نے خدا کے فضل سے اس کی تیاری میں کافی محنت کی ہے اللہ قبول فرمائے اور بہتوں کو اس سے استفادہ کی توفیق دے۔ نئی نسل کے بچوں کے لیے اس سے استفادہ کا پروگرام بنانا چاہئے اس کے لئے نظارت دعوت اللہ سے رابطہ کریں اس نہایت عمدہ کاوش پر اللہ آپ کو اور آپ کے سب ساتھیوں کو دائمی حسنات سے نوازے۔ سب کارکنان کو محبت بھرا سلام اور اس زندگی بخش مساعی پر مبارک باد اللہ آپ کے ساتھ ہو۔'' (بدر 21 مارچ 96ء)

جلد ہی یہ نمبر ختم ہوگیا حضور کے ارشاد اور احباب کے مزید مطالبہ پر 1000 کی تعداد میں دوبارہ نظارت نشر و اشاعت کی طرف سے شائع کیا گیا۔ اور پھر تیسری مرتبہ بھی شائع کیا گیا۔

☆..... مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری ربوہ نے اپنے مکتوب 69ء-9-21 میں فرمایا:۔

''پرسوں حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے پیغام صلح کے اخبار بدر کے مؤاخذات سے تنگ آ کر چیخ اٹھنے کا ذکر آیا تھا حضور نے اس سلسلہ میں فرمایا ''میں بدر سارا پڑھتا ہوں اور میں اس سے بہت خوش ہوں''

☆..... 6 ماہ بعد بدر ملنے پر حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ربوہ نے فرمایا:۔

فروری کا آخری دن سن چھیاسٹھ جبکہ تھا
چھ مہینے بعد آیا ہے نظر بدر ہدیٰ
آنکھیں روشن ہو گئیں اللہ حفیظ اپنا ہوا
شاد ہے اکمل کہ فیض احمد کا جاری ہو گیا

☆..... حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بدر کی سلور جوبلی کی اشاعت کے لیے مکتوب تحریر فرمایا:۔

''بدر کا ہفتہ وار پرچہ باقاعدگی سے میسر آ جاتا ہے اور خاکسار اسے بڑے شوق سے مطالعہ کرتا ہے ...بدر نے شروع سے لے کر تمام عرصہ میں ہر لحاظ سے بلند معیار قائم رکھا ہوا ہے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہت قابل قدر خدمت کی ہے''

☆..... چوہدری صاحب نے 74ء-7-3 کے گرامی نامہ میں فرمایا:۔

''بدر اس نازک مرحلے پر بڑی قابل قدر خدمت کر رہا ہے خاکسار اول سے آخر تک بڑے شوق اور توجہ سے پڑھتا ہے اور دل سے دعا نکلتی ہے یوں بھی مضامین کا درجہ بہت بلند ہے۔''

غیروں کے تاثرات

☆..... لدھیانہ سے جناب سردار گردیال سنگھ صاحب پرنسپل گریوال کالج لدھیانہ نے قلبی تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا:۔

''خاص کر ان لوگوں کو جن کو یہ حقیقت تسلیم ہے کہ خدا کے ملاپ اور دیدار کے لیے پیر، مرشد، گورو، رہبر، رسول کی خوشنودی لازمی ہے جس کے بغیر حصول مدعا ناممکن ہے یہ اخبار (بدر) بہت مددگار ہے۔ (دین حق) کی جتنی حقیقی خدمت یہ اخبار کر رہا ہے مجھے امید نہیں نہ ہی میں نے دیکھا ہے کہ کوئی اور اخبار، جماعت یا ادارہ کر رہا ہو اس اخبار کو اخبار احمدیہ کی بجائے اگر اخبار اہل (دین) کہا جائے تو درست ہوگا...'' (بدر 5 فروری 76ء)

اپنے مکتوب 77ء-7-16 میں مزید لکھتے ہیں:۔

''دل میں مسرت کی لہر نے جب مستی کی شکل اختیار کی تو قلم یہ تحریر کرنے سے رک نہ سکی کہ آپ کا اخبار بدر احمدیہ تحریک کی منزل مقصود کی طرف کس قدر تیزی سے گامزن ہے صد آفرین ایسی ہمت اور دلی لگن پر!! دنیا میں بہت مذاہب ہیں بہت اشاعت ہے ان کے اخبارات و میگزینوں کی۔ کتابیں اور لٹریچر بہت ہے سب اپنی اپنی جگہ اپنی دنیا کی خدمت کر رہے ہیں میں بہت سوں کو غور سے دیکھتا ہوں مگر جو خدمت احمدیہ تحریک کی بدر کر رہا ہے مجھے اسے دیکھ کر رشک آتا ہے۔ خیال اپنا اپنا۔ میرے خیال میں بدر سبقت لے گیا ہے۔ مضامین، مکالمے، عزم، للکار، تعلیمات احمدی، قرآن کی عزت افزائی، دین کو بلندیوں تک لے جانے کی لگن قابل ستائش ہمت اور ثابت قدمی وغیرہ خوبیاں رشک کا باعث ہیں..... مبارک ہو آپ کی یہ خدمت دین اور بھی مبارک ہو مشکلات کو استقلال سے عبور کرنا میری دلی خواہش ہے کہ یہ پرچہ اور بھی ترقی کرے''

☆..... مایہ ناز سکالر ہیرالال چوپڑہ (ایم اے ڈی لٹ) ریٹائرڈ پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی نے لکھا:۔

بدر کا صد سالہ جشن تشکر نمبر دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی..... آپ نے اس نمبر میں احمدیت کی تاریخ کے ساتھ دین حق کے قابل تقلید عنوانات کی بھی وضاحت فرمائی ہے تاکہ قارئین کو پتہ چل سکے کہ احمدیت کیا ہے..... مضامین کے مطالعہ سے دین کی ہمہ گیریت اور روشن پہلو اجاگر ہو جاتے ہیں اور لطف اس بات کا ہے کہ اگرچہ پاکستان یا کسی اور جگہ اس فرقے کی شدید مخالفت ہے لیکن اس مجلے میں کسی کے خلاف کچھ نہیں لکھا گیا اور دین حق کے بہت سے مسائل کی وضاحت ملتی ہے جس کے لیے ناشرین مجلہ مبارک باد کے بجا طور پر مستحق ہیں.....

(بدر 13 اپریل 89ء)

☆..... ہوشیار پور پنجاب سے پریتم سنگھ جی کانگو نے لکھا:۔

''مولیٰ کی محبت بنے پیشانی کا جھومر''.....بدر جس رنگ میں مخلوق خدا کی خدمت کر رہا ہے قابل تحسین ہے''

یہاں چیز کمیاب کی قدر ہے
ستارے بہت ہیں اور اک بدر ہے

(بدر 97ء-5-29)

☆..... اوم پرکاش سونی صاحب جرنلسٹ امرتسر نے لکھا:۔

''بدر میں اداریہ بعنوان ''دیوبندی چالوں سے بچئے'' خوب تر ہے مدلل و مسکت جواب ہے حقیقت یہ ہے کہ احمدیوں نے (دین حق) کی جتنی خدمت کی ہے اتنی شائد کسی فرقے نے نہ کی ہو... مرزا غلام احمد صاحب کی زندگی کے واقعات بڑے دلسوز اور سبق آموز ہیں کاش یہ لوگ اعتراض کرنے سے پہلے حضرت مرزا صاحب کی تعلیمات کا مطالعہ تو کر لیا کریں۔ (بدر 11 جولائی 96ء)

☆..... ایک دوست جو ہندوستان کے دور افتادہ مقامات سے تعلق رکھتے ہیں تحریر فرماتے ہیں:۔

''..... جو ہفتہ وار بدر شائع ہو رہا ہے وہ بفضلہ تعالیٰ نہایت ہی اعلیٰ معیار اور بلند پایہ کا ہے.... بعض مضامین تو اس کے ہر لحاظ سے اعلیٰ ہوتے ہیں کہ دل میں تمنا ہوتی ہے کہ کاش اس کے تراجم دوسری زبانوں میں کر کے کثرت سے اس کی اشاعت کی جاتی لیکن اپنی علمی اور مالی بے بضاعتی کے باعث یہ تمنا دل ہی دل میں دفن ہو جاتی ہے.... کاش.... اس رسالہ کے خریدار بن کر اپنی دین و دنیا سنوارتے اور اعلیٰ تہذیب و تمدن کے جس کی طرف ہمارا ہفتہ وار بدر رہنمائی کرتا ہے وارث بنتے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں مزید برکت دیوے اور آپ کی مساعی جمیلہ کو اپنے فضل و کرم سے نوازے اور بدر کو اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی عطا کرے۔

بدر کی وجہ سے اپنے دل کی ظلمتوں کو دور ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں اور ہر پرچہ کا نہایت بے قراری کے ساتھ انتظار رہتا ہے پڑھنے کے بعد اکثر کوشش کی جاتی ہے کہ بذریعہ بک پوسٹ دوسرے احباب تک یہ پہنچ جایا کرے۔ کیونکہ اتنی طاقت نہیں کہ ہر ایک دوست کے نام فرداً فرداً پرچہ جاری کروا سکوں۔''

(بدر 7 مارچ 1953ء)

☆..... مکرم ڈاکٹر منور علی صاحب مرحوم قادیان لکھتے ہیں:۔

بدر جاتا ہے ہر ملک و شہر میں
بدر پیغامبر دین خدا ہے
بدر ہے ترجمان قوم و ملت
بدر اک احمدیت کی ندا ہے
بدر آواز ہے دین متیں کی
کہ اس پرچے کا چرچا جابجا ہے

(بدر 1983ء-3-24)

خلیفہ بننے کے بعد پہلا کشف

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 6 ستمبر 85ء کو خطبہ جمعہ میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

''مجھے ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص تعلق عطا ہوا ہوا تھا اور جب خلیفہ بننے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلا کشف دکھایا ہے تو تعجب کی بات نہیں کہ پہلے کشف میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ہی دکھائے گئے اور وہ بھی ایک عجیب کشف تھا۔ میں حیران رہ گیا کیونکہ اس طرف اس قسم کی باتوں کی طرف انسان کا ذہن عموماً جا ہی نہیں سکتا ایک دن یا دو دن میرے خلیفہ بننے کو گزر رہے تھے تو کسی نے پوچھا کہ آپ کو خلیفہ بننے کے بعد کوئی الہام یا کوئی کشف وغیرہ ہوا ہے میں نے کہا مجھے ابھی تک تو کچھ نہیں ہوا بس میں گزر رہا ہوں جس طرح بھی خدا تعالیٰ سلوک فرما رہا ہے ٹھیک ہے تو اس کے چند دن کے بعد ہی میں نے صبح کی نماز کے بعد کشفاً بڑے واضح طور پر یہ نظارہ دیکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب لیٹے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہیں اور میں وہ باتیں سن رہا ہوں اور فاصلہ بھی ہے مجھے یہ علم ہے کہ لیٹے لندن میں ہوئے ہیں لیکن جس طرح فلموں میں دکھایا جاتا ہے قریب قریب کے ٹیلیفون کہیں دور اور ہو رہے ہیں اور کوئی اور سن رہا ہے گویا کہ اس قسم کے اندازے کیمرے کے ٹرک (Trick) سے ہو جاتے ہیں تو کشفاً یہ دیکھ رہا تھا کہ چوہدری صاحب اپنے بستر پر لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہیں اور میں سن بھی رہا ہوں اور اس پر ذہنی تبصرہ بھی ہو رہا ہے ساتھ لیکن میری آواز وہاں نہیں پہنچ رہی اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب سے یہ پوچھا کہ آپ کا کتنا کام باقی رہ گیا ہے تو چوہدری صاحب نے عرض کیا کہ کام تو چار سال کا ہے لیکن اگر آپ ایک سال بھی عطا فرما دیں تو کافی ہے یہ سن کر مجھے بہت سخت دھچکا لگا اور میں یہ کہنا چاہتا تھا چوہدری صاحب کہ آپ چار سال مانگیں خدا تعالیٰ سے آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں کہ ایک سال بھی عطا ہو جائے تو کافی ہے مانگ رہے ہیں خدا سے اور کام چار سال کا بیان کر رہے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ سال ہی کافی ہے تو مجھے اس سے بے چینی پیدا ہوئی لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ اس نظارے میں میں اپنی بات پہنچا نہیں سکتا تھا صرف سن رہا تھا کہ یہ گفتگو ہو رہی ہے میں نے چوہدری حمید نصر اللہ صاحب اور ان کی بیگم کو لکھ کو بھیج دیا اور مجھے اس سے تشویش پیدا ہوئی کہ ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ لمبی زندگی نسبتاً دے دے لیکن کام کا صرف ایک ہی سال ملے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

1983ء میں آپ پر شدید بیماری کا حملہ ہوا اور اس وقت تک جو وہ کام کر سکے ہیں عملاً اس کے بعد پھر رفتہ رفتہ عملی کام سے الگ ہونا پڑا ان کو یعنی بھرپور کام کی صرف ایک سال توفیق ملی ہے پھر آپ کو پاکستان جانا پڑا بیماری کی وجہ سے اس کے بعد پھر طبیعت گرتی چلی گئی ہے کمزور ہوتی چلی گئی ہے پھر صرف مطالعہ پر آ گئے تھے۔

(الفضل سیدنا طاہر نمبر 27 دسمبر 2003ء)

ماخوذ

دنیا کے بڑے بڑے سمندر

کرہ ارض کا 70.78 فیصد تری (سمندروں) پر مشتمل ہے تری کا حصہ سمندروں، بحیروں وخلیجوں پر مشتمل ہے دنیا کے بڑے بڑے سمندر مندرجہ ذیل ہیں۔

بحر الکاہل (Pacific Ocean)

☆ کل رقبہ 166 ملین مربع کلو میٹر

☆ زیادہ سے زیادہ گہرائی

(a) 10,924 میٹر (b) 35,840 فٹ

☆ اوسط گہرائی

(a) 4,280 میٹر (b) 14,040 فٹ

☆ بحر الکاہل کے جزیروں کی تعداد 30,000

☆ بحر الکاہل کرہ ارض کا تقریباً ایک تہائی (1/3) رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔ اس طرح دنیا کے کل خشکی کے رقبے سے زیادہ رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔ جبکہ بحر الکاہل تری کے تقریباً نصف (50%) رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

☆ بحر الکاہل دنیا کے تمام سمندروں سے گہرا سمندر ہے۔ اس کی 16 کھائیاں 21 ہزار فٹ سے زیادہ گہری ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی گہری کھائی مریانہ (Marina Trench) جو کہ 10,924 میٹر (35,840 فٹ) گہری ہے۔ بحر الکاہل میں واقع ہے۔ جبکہ دوسری گہری کھائی ٹونگا (Tonga) 10,800 میٹر (35,433 فٹ) جزائر ٹونگا کے قریب واقع ہے۔

بحر اوقیانوس (Atlantic Ocean)

☆ کل رقبہ (a) 82 ملین مربع کلو میٹر (b) 32 ملین مربع میل

☆ زیادہ سے زیادہ گہرائی (a) 8,605 میٹر (b) 28,231 فٹ

☆ اوسط گہرائی

(a) 3,600 میٹر (b) 11,810 فٹ

☆ بحر اوقیانوس دنیا کا دوسرا بڑا سمندر ہے جس کا رقبہ بحر الکاہل کا تقریباً نصف جبکہ تری کا 24 فیصد رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆ بحر اوقیانوس دنیا کا دوسرا گہرا سمندر ہے۔ بحر اوقیانوس کی 5 کھائیاں 20 ہزار فٹ سے زیادہ گہری ہیں۔ جبکہ پورٹو ریکو کی کھائی (Puerto Rico Trench) کی گہرائی 8,605 میٹر (28,605 فٹ) ہے۔

☆ گرین لینڈ سب سے بڑا جزیرہ ہے جس کا رقبہ 8 لاکھ 40 ہزار مربع میل ہے۔ اس طرح گرین لینڈ نہ صرف بحر اوقیانوس بلکہ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ ہے۔

بحر ہند (Indian Ocean)

☆ کل رقبہ (a) 73 ملین مربع کلو میٹر (b) 28 مربع میل

☆ زیادہ سے زیادہ گہرائی (a) 7,725 میٹر (b) 25,344 فٹ

☆ اوسط گہرائی (a) 3,890 میٹر (b) 12,762 فٹ

☆ بحر ہند دنیا کی تری (Ocean) کا 20 فیصد رقبہ گھیرے ہوئے ہے اور اس طرح بحر الکاہل اور بحر اوقیانوس کے بعد دنیا کا تیسرا بڑا سمندر ہے۔

☆ بحر ہند کا بیشتر حصہ جنوبی نصف کرے میں واقع ہے اس طرح براعظم آسٹریلیا (مشرق) افریقہ (مغرب) براعظم ایشیا (شمال) اور براعظم انٹارکٹکا (جنوب) کے درمیان گھرا ہوا ہے۔

☆ جاوا انڈونیشیا کی کھائی (Java Trench) بحر ہند کی سب سے گہری کھائی ہے جس کی گہرائی 7,725 میٹر (25,344 فٹ) ہے۔ بحر ہند کی 5 کھائیاں 20 ہزار فٹ سے زیادہ گہری ہیں۔

بحر منجمد شمالی (Arctic Ocean)

☆ کل رقبہ (a) 14 ملین مربع کلو میٹر (b) 5.4 ملین مربع میل

☆ زیادہ سے زیادہ گہرائی (a) 5,450 میٹر (b) 17,880 فٹ

☆ اوسط گہرائی (a) 1,300 میٹر (b) 4,300 فٹ

☆ بحر منجمد شمالی دنیا کا سب سے چھوٹا سمندر ہے۔ جو بحر ہند اور بحر اوقیانوس کے رقبے کے پانچویں حصے (20%) کے برابر ہے۔

☆ دنیا کے بہت سارے سمندری علوم کے ماہرین بحر منجمد شمالی کو بحر اوقیانوس کا حصہ تصور کرتے ہیں کیونکہ اس کا 80 فیصد پانی بحر اوقیانوس کے ساتھ مخلوط (mix) ہوتا ہے۔

☆ بحر منجمد شمالی خشکی میں گھرا ہوا سمندر ہے۔ جو رشین فیڈریشن۔ ناروے۔ گرین لینڈ۔ کینیڈا اور الاسکا کے درمیان گھرا ہوا ہے۔

☆ دریائے اوب (ob)، دریائے ینیسی (Yenisey) دریائے لینا (Lena) براعظم ایشیا جبکہ دریائے میکنزی (Mackenzi) براعظم شمالی امریکہ کی طرف سے بحر منجمد شمالی میں گرنے والے اہم دریا ہیں۔

☆ بحر منجمد شمالی کی سردیوں میں تمام سطح منجمد رہتی ہے۔ اس کی حدود قطب شمالی کے گرداگرد دائرہ قطب شمالی تک ہیں۔

محمد محمود طاہر صاحب

مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم کا ذکر خیر

محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کے سابق صدر اور مخلص فدائی احمدی مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب (سابق کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان) مورخہ 21 فروری 2004ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم عبداللطیف صاحب پریمی مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے۔ خدا کے فضل سے آپ کو سرکاری ملازمت کے دوران اور ریٹائرمنٹ کے بعد مختلف عہدوں پر لمبا عرصہ جماعتی خدمت کی توفیق ملی۔ خدام الاحمدیہ پاکستان میں 18 سال تک کارکن رہے اور بوجہ بیماری آپ یہ سلسلہ خدمت جاری نہ رکھ سکے۔ اس مخلص خادم سلسلہ کے مختصر حالات اور خدمات کا تذکرہ ذیل کی سطور میں کیا جا رہا ہے۔

مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم 1917ء میں گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نام چوہدری بدرالدین صاحب پٹواری نہر آف گورداسپور تھا۔ چوہدری صاحب نے 1934ء میں لالیاں سے میٹرک پاس کیا۔ ایئر ہیڈ کوارٹرز دہلی میں سروس کا آغاز کیا۔ قیام پاکستان کے بعد محکمانہ طور پر ہی آپ پشاور آ گئے۔ ایک سال بعد آپ کا دفتر کراچی میں منتقل ہو گیا۔ کراچی میں آپ کا قیام ماڑی پور میں تھا۔ اس دوران آپ حلقہ ماڑی پور کے تین سال تک صدر بھی رہے۔ اس عرصہ میں آپ کو یہ سعادت بھی ملی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کراچی تشریف لے گئے تھے۔ حضرت مصلح موعود کے ساتھ گروپ فوٹو میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا۔

1959ء میں آپ کراچی سے پشاور ٹرانسفر ہو گئے۔ یہاں بھی آپ نے جماعتی خدمات کا سلسلہ جاری رکھا اور محلہ فقیر آباد میں کئی سال خدمت کی توفیق پائی۔ 1976ء میں ایئر فورس سے ریٹائرمنٹ ملنے کے بعد آپ مستقل طور پر ربوہ میں دارالرحمت شرقی (ب) میں فروکش ہو گئے۔

1977ء میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں آپ کا تقرر ہوا۔ شعبہ اطفال میں جانفشانی اور محنت کے ساتھ کام کا آغاز کیا۔ اس دوران پہلے دارالرحمت شرقی کے سیکرٹری امور عامہ اور پھر محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کے دس سال تک صدر رہے۔ بیماری کی وجہ سے 18 سال خدمت کرنے کے بعد باعزت خدام الاحمدیہ سے فارغ ہوئے۔ فراغت کے موقع پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے آپ کو الوداعی سپاسنامہ پیش کیا گیا جن میں آپ کی خدمات کو سراہا گیا ہے۔ سپاسنامہ میں کہا گیا ہے۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی تاریخ میں بہت سے مخلص کارکنان اپنے خون و پسینہ سے مثالی خدمت کی توفیق پاتے رہے ہیں۔ ایسے کارکنان اب بھی ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آج ہم ایسے ہی خدام میں سے ایک مخلص اور محنتی خادم سلسلہ کو (ان کی مدت ملازمت پورا ہونے پر) الوداع کہہ رہے ہیں۔

دفتر خدام الاحمدیہ میں جس محنت، جانفشانی، امانت اور دیانت کے اعلیٰ معیار پر قائم رہتے ہوئے آپ نے اپنے فرائض کو ادا کیا ہے، ہمیں جہاں آپ کی اس خدمت پر رشک آتا ہے وہاں اب یہ احساس بھی ہو رہا ہے کہ ہم ایسے مخلص اور مستعد کارکن سے محروم ہو رہے ہیں۔

ہم چوہدری عبدالغفور صاحب کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ان خدمات پر حسنات دین و دنیا سے سرفراز فرمائے اور جماعت کو ایسے مخلصین اور امین کارکنان ہمیشہ میسر رہیں۔ آمین اللھم آمین۔"

مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم کو جہاں ایک لمبا عرصہ تک مختلف پہلوؤں سے خدمت سلسلہ کی توفیق ملی وہاں حقوق العباد کی ادائیگی کیلئے آپ مستعد رہتے تھے۔ اپنے عزیز رشتہ داروں کے ساتھ ہمیشہ حسن سلوک کیا۔ 1947ء میں آپ کے والد محترم وفات پا گئے تھے۔ اس موقع پر آپ نے اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے جملہ اخراجات اٹھانے شروع کئے۔ اس وقت سب بہن بھائی کم عمر اور زیر تعلیم تھے۔ آپ نے نہ صرف ان کے تعلیمی اخراجات برداشت کئے بلکہ سب کی شادی بیاہ کے اخراجات بھی اٹھائے گویا باپ بن کر یہ خدمت کرتے رہے۔

آپ خاموش خدمت کرنے والے تھے اور سب کے ساتھ شفقت کا سلوک کیا کرتے تھے۔ شکوہ شکایت کی عادت نہ تھی ہر مشکل کے وقت صبر کیا اور بیماری کو بھی صبر کے ساتھ برداشت کیا اور منہ سے الحمدللہ کا کلمہ ہی نکالتے تھے۔ آپ میں مہمان نوازی کا وصف بھی نمایاں تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور ایسے مخلص خادم جماعت کو عطا کرتا چلا جائے۔ آمین

ٹھیٹھ نمونہ

علامہ اقبال نے 1910ء میں ایک لیکچر میں کہا

"پنجاب میں (دینی) سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں۔"

(ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر ص 17-18 ترجمہ مولانا ظفر علی خاں)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36820 میں مبارکہ رفعت بنت چوہدری عطاء الرحمٰن محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 37 گرام مالیتی -/24420 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ رفعت بنت چوہدری عطاء الرحمٰن محمود دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مظفر احمد ولد عبدالمنان کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36821 میں بینا تبسم بنت محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 14 گرام مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بینا تبسم بنت محمد اصغر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد برادر موصیہ

مسل نمبر 36822 میں امۃ النور بنت مبارک احمد طاہر قوم جٹ وینس پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النور بنت مبارک احمد طاہر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 36823 میں امۃ الناصر رابعہ بنت مجید احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الناصر رابعہ بنت مجید احمد خان دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ خان وصیت نمبر 31984 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد خان والد موصیہ

مسل نمبر 36824 میں منور احمد خان ولد بہار خان صاحب قوم حجانہ بلوچ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کاروباری سرمایہ -/364000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد خان ولد بہار خان صاحب دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم سحر وصیت نمبر 25086 گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی قریشی وصیت نمبر 33312

مسل نمبر 36825 میں قرۃ العین زوجہ منور احمد خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 120 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین زوجہ منور احمد خان دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم سحر وصیت نمبر 25086

مسل نمبر 36826 میں محمد رحمان علی ولد بشارت احمد قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رحمان علی ولد بشارت احمد دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36827 میں میاں مظفر الحق ظفر ولد میاں محمد بشیر الحق قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ 2۔ ایک عدد ویڈیو کیمرہ مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ 5 عدد پرائز بانڈ مالیتی -/3750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں مظفر الحق ظفر ولد میاں محمد بشیر الحق دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 انوار الحق شاہین ولد ایم بشیر الحق دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ایم بشیر الحق وصیت نمبر 16258

مسل نمبر 36828 میں پروین اختر زوجہ سعید احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم زرعی اراضی رقبہ 14 کنال واقع کھرپہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین اختر زوجہ سعید احمد ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 36829 میں مبشر حمید احمد ولد حمید اللہ قوم کھمن راجپوت پیشہ فارغ عمر 31 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر حمید احمد ولد حمید اللہ دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد ماسٹر محمد انور دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 36830 میں فرزانہ نثار بنت نثار احمد خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی سیٹ وزنی سوا دو تولہ مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ نثار بنت نثار احمد خان بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد نیین تبسم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خان بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر 36831 میں طاہر محمود ولد رفیق احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان رقبہ 3 مرلے مالیتی -/225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود ولد رفیق احمد صاحب نصیر آباد رحمن ربوہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر 36832 میں رضیہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے چار تولے مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔متفرق گھریلو سامان مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ طاہر زوجہ طاہر محمود نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر 36833 میں ملک طاہر احمد ولد ملک شریف احمد قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک طاہر احمد ولد ملک شریف احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک پرویز احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 ملک جنید احمد برادر موصی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم داؤد احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب مصطفیٰ پارک اوکاڑہ شہر کا نکاح ہمراہ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم کرامت علی خان صاحب مرحوم ساکن چک نمبر R-2/32 اوکاڑہ مورخہ 11 جون 2004ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ بیت الذکر اوکاڑہ شہر میں محمد یوسف بٹ صاحب مربی سلسلہ نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرم داؤد احمد صاحب مکرم چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم سابق امیر اوکاڑہ شہر کے نواسے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعث رحمت بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد ناصر صاحب استاد جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی پھوپھو مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسلم صاحب آف پنڈی بھٹیاں حال گولبازار ربوہ مورخہ یکم جون 2004ء بروز منگل 59 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئیں۔ اسی روز بعد از نماز مغرب بیت المہدی میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مقصود احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کی بھاوج، مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ اور مکرم مظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ حال بینن کی خالہ تھیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم سعید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ نصرت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خالد پرویز بٹ صاحب دارالیمن غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 12 مئی 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام شاہ زمان تجویز ہوا ہے بچہ بیمار ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل رہا۔ اب بہتر ہے تاہم کمزور بہت ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم بچے کو صحت وسلامتی سے نوازے اور دیندار ہو لمبی عمر پائے ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محبوب احمد عمر صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم رانا عزیز الرحمن خاں صاحب کاٹھگڑھی (جو ناصر احمد (بہادر شیر) افسر حفاظت مرحوم کی چھوٹی بہن تھیں) مورخہ 2 جون 2004ء کو عمر 65 سال وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 3 جون 2004ء کو محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب (انچارج شعبہ رشتہ ناطہ) نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم مظفر احمد صاحب اٹھوال مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ مکرم رانا حفیظ احمد صاحب اکمل پی سی او کی خوشدامن تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری جائیداد دارالصدر غربی (قمر) ربوہ لکھتے ہیں۔ ہمارے محلہ دارالصدر غربی (قمر) کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری ظفر سلطان احمد صاحب ایک عرصہ سے دل کے عارضہ اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان دنوں کمزوری بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

مکرم عبدالشکور جاوید صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی الف ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری محمد یوسف باجوہ صاحب ایکسیڈنٹ ہونے سے دماغ میں شدید چوٹ کی وجہ سے ساڑھے چھ ماہ سے بیہوش ہیں۔ ہر ممکن علاج کے باوجود کوئی فرق نہیں پڑ رہا۔ دماغ کے آپریشن کے لئے انہیں لاہور لے جایا گیا ہے۔ معجزانہ شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عرصہ 25 سال سے معروف خدمت
بس سٹاپ
211222
214222

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
وقت عصر	5:12
غروب آفتاب	7:20
وقت عشاء	9:00

تحریک وقف نو کی برکت

تحریک وقف نو کے اجراء کو خدا کے فضل سے 17 سال گزر چکے ہیں اس تحریک کی برکت سے بہت سے خاندانوں کو اللہ تعالیٰ نے اولاد کی نعمت سے نوازا ہے۔ اسی طرح کے ایک خاندان کے بارے میں مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ:

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے 19 سال کے بعد مورخہ 8 جون 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں 18 جولائی 1993ء سے پیدائش سے قبل شامل ہے۔ ان کے والد بچے کی پیدائش سے ہی چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کر رہے ہیں۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کا ثمر ہے بچے کا نام اس وقت سے ہی فرقان احمد گوندل رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم میاں اللہ دتہ صاحب گوندل آف سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم مقصود احمد صاحب آف سیالکوٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی صحت و عمر میں برکت ڈالے نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز نومولود کی والدہ کے لئے صحت و تندرستی کی دعا کی درخواست ہے۔

بازیافتہ نقدی

ایک صاحب نے کچھ بازیافتہ نقدی دفتر ہذا میں جمع کروائی ہے۔ جن صاحب کی یہ نقدی ہو دفتر سے رابطہ کر لیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم حامد جلال صاحب کو مورخہ 29 جنوری 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام معاذ حامد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم انصاراللہ سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم عبدالستار صاحب سیکرٹری مال شہر و ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین، باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم رشید احمد صاحب گجر آف چوڑا سکھر ضلع شیخوپورہ بعارضہ جگر اور دمہ بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت یابی عطا فرمائے۔

وزیراعظم اور کابینہ نے حلف اٹھالیا پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے ملک کے وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ حلف وفاداری کی تقریب ایوان صدر میں منعقد ہوئی۔ صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے وزیراعظم سے حلف لیا۔ اس کے بعد صدر مملکت نے کابینہ کے وزراء سے حلف لیا۔ جن وزراء سے حلف لیا گیا ان میں سابق وزیراعظم ظفراللہ خان جمالی کی کابینہ میں شامل تمام وزراء موجود ہیں جبکہ کابینہ میں دو وفاقی وزراء کی توسیع کی گئی ہے۔ وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے 189۔ ارکان اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کیا۔ اپوزیشن جماعتوں کے ارکان رائے شماری میں شریک نہیں ہوئے۔ 25 پرانے اور 2 نئے وزراء نے حلف اٹھایا۔

جمالی نے خود استعفیٰ دیا صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ظفراللہ خان جمالی نے خود استعفیٰ پیش کیا۔ اپوزیشن لیڈر غلط بیانات دے رہے ہیں۔ پہلی بار خوش اسلوبی سے انتقال اقتدار ہوا۔ انتقال اقتدار کے وقت لڑائی جھگڑے کی خواہش رکھنے والوں کے ارمانوں پر اوس پڑ گئی۔ میں جمہوری عمل سے مطمئن ہوں۔ عالمی برادری میں وقار بلند ہوا۔ صدر مملکت نے مزید کہا کہ میں پارلیمنٹ کا حصہ ہوں۔ خود کو تنہا کرکے میں بند نہیں کر سکتا۔ منتخب نمائندوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھوں گا۔ تمام تبدیلیاں اتحادیوں کی مشاورت سے کی گئی ہیں۔ اپوزیشن الزامات کی سیاست سے گریز کرے۔

مشرف کے ایجنڈے پر عمل جاری رہیگا وزیراعظم شجاعت حسین نے کہا ہے کہ جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے جمہوری نظام کو آگے بڑھایا جائے گا۔ صرف نعروں پر نہیں بلکہ عملی خدمت پر یقین رکھتا ہوں۔ جنرل پرویز مشرف کے ایجنڈے پر عمل جاری رکھا جائے گا۔

ہیلی کاپٹر کا حادثہ سیرالیون میں ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں 6 سینئر افسر اور 8 جوان ہلاک ہوگئے۔

میٹرک کے نتائج کا اعلان پنجاب کے آٹھوں تعلیمی بورڈز کے زیراہتمام میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے فیصل آباد بورڈ میں آمنہ مدثر نے 772 نمبر لے کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ سرگودھا بورڈ میں اعجاز احمد 793 نمبر لے کر اول رہے اور ملتان بورڈ میں حافظ احمد نے 788 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

امریکی اڈوں پر پاکستانیوں کی خصوصی نگرانی امریکی حکام نے امریکہ کے 6 ہوائی اڈوں پر پاکستانی اور پاکستانی نژاد باشندوں کی آمد و رفت پر خصوصی نگرانی اور تلاشی لینے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ چہروں پر زخموں اور جلنے کے نشانات والے افراد فوجی تربیت یافتہ ہو سکتے ہیں۔ ان کی خصوصی سکریننگ کی جائے۔

فلپائن کی منتخب صدر نے حلف اٹھالیا فلپائن کی دوبارہ منتخب ہونے والی صدر گلوریا ارویو نے عہدہ صدارت کا حلف اٹھالیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی یکجہتی کو برقرار رکھیں۔

مؤثر اور سستی ادویات

چھوٹا قد کورس	100 دن کی دوا	قیمت صرف -/200 روپے	Dwarfishness Course
ٹانسلز کورس	30 دن کی دوا	قیمت صرف -/100 روپے	Tonsils Course
بول بستری کورس	40 دن کی دوا	قیمت صرف -/60 روپے	Bed Urine Course
قبض کورس	21 دن کی دوا	قیمت صرف -/75 روپے	Constipation Course
کمزوری نظر کورس	40 دن کی دوا	قیمت صرف -/140 روپے	Eyesight Course
گیس کورس	21 دن کی دوا	قیمت صرف -/70 روپے	Flatulence Course
ہیپاٹائٹس کورس	40 دن کی دوا	قیمت صرف -/200 روپے	Hepatitis Course
کمزوری حافظہ کورس	40 دن کی دوا	قیمت صرف -/70 روپے	Memory Course
بواسیر کورس	21 دن کی دوا	قیمت صرف -/90 روپے	Piles Course
کثرت پیشاب کورس	40 دن کی دوا	قیمت صرف -/80 روپے	Urination Course

کیور لٹریچر مفت حاصل کریں۔ ادویات بذریعہ ڈاک منگوانے کیلئے 60 روپے ڈاک خرچ شامل کریں۔

کیورٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156
فیکس: 212299

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر
Ph:04524-212434 Fax:213966

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
اصفہان، شجرکار، ڈیزائن، کشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaszkhan786@hotmail.com

سی پی ایل نمبر 29